Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۵ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۳ ہجرت ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۳ مئی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۰۷

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے موجودہ سفر کی کامیابی کیلئے

احبابِ جماعت خاص طور پر دُعائیں کرتے رہیں

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اِن دنوں اعلائے کلمۃ الحق کے لئے بیرون ملک تشریف لے گئے ہیں۔ حضور اپنے اس سفر میں اس اہم بین الاقوامی کانفرنس میں بھی شمولیت فرمائیں گے جو ماہ جون کے شروع میں لندن میں ہو رہی ہے اور جس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی وفات کے بارہ میں اسلام اور قرآن کریم کے مؤقف کی تائید میں مقالے پڑھے جائیں گے۔

احبابِ جماعت خصوصیت کے ساتھ اِن ایام میں دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا اور حضور کے رفقاء کا حافظ و ناصر ہو۔ رُوح القدس کے ساتھ حضور کی مدد فرمائے اور اِس کانفرنس کو ہر لحاظ سے کامیاب اور خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

نمازوں سے غفلت برتنے اور دکھاوے سے کام لینے والوں کو اِنتباہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ

(ماعون: ۴ تا ۷)

ترجمہ:۔ یہ شخص مسکین کو کھانا کھلانے کے لئے (لوگوں کو کبھی) ترغیب نہیں دلاتا تھا۔ سو ان نمازیوں کے لئے بھی ہلاکت ہے جو (اوپر کے شخص کی طرح) اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں (اور) جو لوگ صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَمَاعَةٍ تُضَعَّفُ عَلٰى صَلٰوتِهِ فِيْ بَيْتِهِ وَفِيْ سُوْقِهِ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ ضِعْفًا، وَذٰلِكَ اَنَّهُ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُخْرِجُهُ اِلَّا الصَّلٰوةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً اِلَّا رُفِعَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةٌ، فَاِذَا صَلّٰى لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ تَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ۔ وَلَا يَزَالُ فِيْ صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرَ الصَّلٰوةَ۔

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مرد کی نماز باجماعت اس کے گھر اور بازار کی نماز سے پچیس گنا زیادہ ہے، اور یہ اس سبب سے ہے کہ جب اس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر مسجد کی طرف چلا اس طرح کہ وہ نماز ہی کے لئے گھر سے چلا ہے تو کوئی قدم ایسا نہ رکھے گا کہ اس کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند نہ ہو اور ایک خطا اس کے سبب سے معاف نہ ہو، پھر جب نماز پڑھتا ہے تو برابر فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اپنے مصلّی پر رہتا ہے تاوقتیکہ وہ حدث نہ کرے اور وہ کلمات دعائیہ یہ ہیں اے اللہ اس پر رحمت نازل فرما، اے اللہ اس پر رحم کر اور جب تک کہ نماز کے انتظار میں رہتا ہے اس وقت تک وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

رسماً نماز ادا نہ کرو یہ خدا کا حق ہے اسے خوب سنوار کر ادا کرو

اس نے ایمان کا حظ نہیں اُٹھایا جس نے نماز میں لذّت نہ پائی

"نماز کی ظاہری صورت پر اکتفا کرنا نادانی ہے۔ اکثر لوگ رسمی نماز ادا کرتے ہیں اور بہت جلدی کرتے ہیں جیسے ایک ناواجب ٹیکس لگا ہوا ہے جلدی گلے سے اُتر جاوے۔ بعض لوگ نماز تو جلدی پڑھ لیتے ہیں لیکن اس کے بعد دعا اس قدر لمبی مانگتے ہیں کہ نماز کے وقت سے دُگنا تگنا وقت لے لیتے ہیں حالانکہ نماز تو خود دعا ہے۔ جس کو یہ نصیب نہیں ہے کہ نماز میں دعا کرے اس کی نماز ہی نہیں۔ چاہیئے کہ اپنی نماز کو دعا سے مثل کھانے اور سرد پانی کے لذیذ اور مزیدار کر لو۔ ایسا نہ ہو کہ اس پر ویل ہو۔ نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو۔" (ملفوظات جلد ششم ص۳۷۰)

"انسان کی زاہدانہ زندگی کا بڑا بھاری معیار نماز ہے۔ وہ شخص جو خدا کے حضور نماز میں گریاں رہتا ہے امن میں رہتا ہے۔ جیسے ایک بچہ اپنی ماں کی گود میں چیخ چیخ کر روتا ہے اور اپنی ماں کی محبت اور شفقت کو محسوس کرتا ہے اسی طرح پر نماز میں تضرّع اور ابتہال کے ساتھ خدا کے حضور گڑگڑانے والا اپنے آپ کو ربوبیت کی عطوفت کی گود میں ڈال دیتا ہے۔ یاد رکھو اُس نے ایمان کا حظ نہیں اُٹھایا جس نے نماز میں لذّت نہیں پائی۔ نماز صرف ٹکروں کا نام نہیں ہے بعض لوگ نماز کو تو دو چار چونچیں لگا کر جیسے مُرغی ٹھونگیں مارتی ہے ختم کرتے ہیں اور پھر لمبی چوڑی دعا شروع کرتے ہیں حالانکہ وہ وقت جو اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرنے کے لئے ملا تھا اس کو صرف ایک رسم اور عادت کے طور پر جلد جلد ختم کرنے میں گذار دیتے ہیں اور حضورِ الٰہی سے نکل کر دعا مانگتے ہیں۔ نماز میں دعا مانگو۔ نماز کو دعا کا ایک وسیلہ اور ذریعہ سمجھو۔"

(ملفوظات جلد دوم ص۱۲۵)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۵ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ
۱۳ ہجرت ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام کی مساعی کا موجودہ مرحلہ اور اس کی اہمیت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنا ہے۔ جس وقت حضور علیہ السلام کی بعثت ظہور میں آئی اُس وقت اور اُس زمانہ میں عیسائیت ساری دنیا پر چھائی ہوئی تھی۔ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے سے قبل یہ ضروری تھا کہ پہلے عیسائیت کا غلبہ ختم ہو اور پھر اس کی جگہ اسلام غالب آئے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے اول تو نہایت قوی اور محکم دلائل سے عیسائی عقائد کا بطلان ثابت کیا۔ دوم آپ نے درخشندہ آسمانی نشانوں کے ذریعہ اسلام کی صداقت کو دنیا پر آشکار فرمایا۔ سوم آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر عیسائیت کے دنیا سے مٹنے اور کالعدم ہونے کی نہایت پُرشوکت و پُرہیبت الفاظ میں پیشگوئی فرمائی۔

آپ کی اس پیشگوئی کے ساتھ ہی عیسائیت کا زور ٹوٹنے اور اس کے کالعدم ہونے کے آثار ظاہر ہونے شروع ہو گئے تھے۔ اگرچہ اُس وقت یہ آثار اتنے نمایاں نہیں تھے کہ عام لوگ انہیں محسوس کر سکتے لیکن آپ عیسائیت کے اُس ظاہری غلبہ کے زمانہ میں بھی بصیرت کی آنکھ سے اس غلبہ کے مٹنے اور کالعدم ہونے کے اُن ابتدائی آثار کا مشاہدہ کر رہے تھے۔ اسی لئے آپ نے فرمایا :-

آسماں پر دعوتِ حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اُتار

آ رہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار

کہتے ہیں تثلیث کو اب اہلِ دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر ازجاں نثار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹)

ہر چند کہ اُس وقت عیسائیت ساری دنیا پر چھائی ہوئی تھی تاہم حضورؑ تو اسے اپنی آنکھوں سے مٹتا دیکھ رہے تھے اس لئے آپ کو جو کچھ نظر آ رہا تھا اسے آپ واشگاف الفاظ میں بیان فرماتے چلے گئے۔ مثال کے طور پر آپ نے ۲۸ مارچ ۱۹۰۳ء کو مجلس میں گفتگو کرتے ہوئے فرمایا :-

"جب خدا تعالیٰ کسی بات کو چاہتا ہے کہ وہ ہو جاوے تو وہ تمام زمانہ کو اس کی طرف پھیر دیتا ہے۔ پھر ہر طرف سے اس کی تائید ہی تائید ظاہر ہوتی ہے۔ کیا زمین کیا آسمان گویا سب ہی اس کی خدمت میں لگ جاتے ہیں۔ اگر زمین کسی اور طرف رجوع کرے اور آسمان کسی اور طرف تو پھر حالت ٹھیک نہیں رہتی۔ اب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ ہماری تائید کرے اور چاہتا ہے کہ ہر قسم کے شرک، کفر اور بطلان کو ذلیل کرے، توحید کی سچائی کو دنیا میں قائم کرے اسی لئے اُس نے تمام زمانہ میں ایک عجیب تحریک پیدا کر دی ہے اور ہر ایک طرف سے ہماری ہی تائید نظر آتی ہے۔ مثلاً ایک ذرا سی آگ تمام جہان کو جلانے کے لئے کافی ہے اسی طرح زمانہ میں یہ آگ لگ گئی ہے اور اب تو یہ ہوا چل رہی ہے کہ ان کے دلوں میں یہ پھونک دیا گیا ہے کہ وہ ان تمام پُرانے اور بے معنی بلکہ غیر معقول خیالات سے خود بخود بیزار ہو کر حقیقت اور راستی کے جویاں ہو جاویں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۷)

اور پھر اسی ضمن میں حضور علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا :-

"اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ ایک زمانہ میں تو حضرت مسیحؑ کی حد سے زیادہ اور مبالغہ سے بڑھ کر تعریف کی گئی تھی اور اب اس کا ردّ در و دیوار سے خود بخود عیاں ہوتا جاتا ہے۔"

(ایضاً)

اس میں دراصل یہ پیشگوئی تھی کہ عنقریب وہ وقت آنے والا ہے کہ جب خود یورپ کے در و دیوار یہ گواہی دیں گے کہ اس میں بسنے اور عیسائیت پر مر مٹنے والے خود تثلیث الوہیت و ابنیتِ مسیح اور کفارہ کے باطل عقائد سے بیزار ہو چکے ہیں۔ چنانچہ یہ سب باتیں جو اس وقت ناممکنات میں سے نظر آتی تھیں آج ہم اپنی آنکھوں سے پوری ہوتی دیکھ رہے ہیں۔

انگلستان اور یورپ کے شہروں میں سینکڑوں گرجا گھروں کی خالی عمارتیں جن میں کوئی بھی عبادت کے لئے نہیں آتا اور جن میں سے بہت سے فروخت ہو کر ناچ گھروں اور کلبوں میں تبدیل ہو چکے ہیں اور بہت سوں پر "برائے فروخت" کے بورڈ لٹک رہے ہیں اس حقیقت کا بولتا ثبوت ہیں کہ آج عیسائیت کے باطل عقائد کا ردّ خود وہاں کے در و دیوار سے آشکار ہو رہا ہے۔

خود عیسائیت کے گڑھ یورپ اور دیگر مغربی ممالک میں عیسائیت کے مٹنے کا مرحلہ بڑی تیزی سے اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ اس کے بعد وہاں اسلام کے پھیلنے اور یورپی اقوام کے توحید کی طرف آنے کا مرحلہ شروع ہونے والا ہے اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ وہاں اسلام کی تبلیغ زیادہ سے زیادہ وسیع پیمانہ پر کی جائے تا وہاں لوگ گروہ در گروہ اسلام کی طرف کھنچے چلے آئیں اور وہاں اسلام کے غالب آنے کی راہ ہموار سے ہموار تر ہوتی چلی جائے۔ وہ وقت آنے والا ہے جب وہاں کے نیک طبع لوگوں کے دلوں پر فرشتے نازل ہو ہو کر انہیں اسلام کی طرف پھیریں گے۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ میں اسلام کی تبلیغ کو زیادہ وسیع کرنے اور اسے مؤثر بنانے پر خصوصی توجہ فرما رہے ہیں اور اسی لئے امسال انگلستان میں بہت وسیع بنیادوں پر ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں شرکت کرنے اور اہلِ انگلستان تک اسلام کا پیغام پہنچانے کی غرض سے حضور ایدہ اللہ وہاں تشریف لے گئے ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ موجودہ ایام میں دنیا بھر کے احمدی اسلام کے ساری دنیا میں غالب آنے اور بالخصوص اس کانفرنس کے نہایت خوشکن نتائج ظاہر ہونے کے لئے درد و الحاح سے دعائیں کر رہے ہوں گے۔ وہ کیوں نہ دعائیں مانگیں جبکہ اپنی عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کے ذریعہ وہ گھر بیٹھے اس میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہو سکتے اور تبلیغی مساعی کے اجرِ عظیم سے مالا مال ہو سکتے ہیں۔

چلی سُوئے مغرب ہے رحمت خدا کی

یہ فرقت تمہاری گوارا نہیں ہے
مگر ہے گوارا کہ چارا نہیں ہے

خدا کی حفاظت میں جاؤ کہ جس سے
کوئی بڑھ کے حافظ تمہارا نہیں ہے

چلی سُوئے مغرب ہے رحمت خدا کی
کہ مشرق کا اس پہ اجارا نہیں ہے

مسلماں زمیں پہ ہے نائب خدا کا
نیابت کی حد اور کنارا نہیں ہے

یہ مشرق یہ مغرب ہیں سارے ہمارے
فقط ایشیا ہی ہمارا نہیں ہے

وہ مغرب کہ صدیوں سے جس میں خدا نے
کوئی برگزیدہ اُتارا نہیں ہے

چلا ہے وہاں پھر مسیحا کا وارث
خدا نے اُسے بھی بسارا نہیں ہے

ہے احمد ہی موعودِ اقوامِ عالم
کوئی اور منجی تمہارا نہیں ہے

اسے مان لوگے تو پاؤگے برکت
اطاعت میں اس کی خسارا نہیں ہے

چلا چاند اپنے ستاروں کو لے کر
مجاہد کو منزل گوارا نہیں ہے

خدایا محافظ ہے تُو ہی سبھی کا
سوا تیرے کوئی ہمارا نہیں ہے

ظفر بارِ فرقت اُٹھانا پڑے گا
یہ وہ بار ہے جس سے چارا نہیں ہے

(ظفر محمد ظفر سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ۔ احمد نگر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفظِ قرآن

مکرم نذیر احمد صاحب خادم۔ ڈاکخانہ لاکھا روڈ ضلع نواب شاہ (سندھ)

قرآن مجید وہ پہلی اور آخری الہامی کتاب ہے جس کی ظاہری و باطنی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کیونکہ قرآنِ کریم کامل، غیر متبدل، دائمی اور ہر زمانہ اور ہر حصۂ زمین کے لوگوں کی قیامت تک کی ضروریات کا سامان اپنے اندر رکھتا ہے اور اس کے بعد کسی نئی شریعت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس لئے خدائے قادر و کریم نے اپنی قدرتِ کاملہ سے اس عظیم کتاب اور "کلام اللہ" کی حفاظت کا وعدہ فرمایا اور ہمیشہ کے لئے اس کے ایک ایک لفظ، زیر زبر، پیش اور ایک شوشہ تک کی حفاظت کی ضمانت دی۔ چنانچہ اس کا اعلان کرتے ہوئے خدائے ذوالجلال نے نزولِ قرآن کے دوران ہی فرمایا کہ:۔

"اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۝"

(الحجر: ۱۰)

"اس ذکر (یعنی قرآن) کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔"

قرآن کریم کے الفاظ، فقرات اور اس کی ترتیب اور اندازِ بیان ایسا دلکش، پُرتاثیر اور پُرحکمت ہے کہ اس کا پڑھنا اور زبانی یاد کرنا بے حد آسان ہے۔ یہ شرف دنیا کی کسی دوسری الہامی و غیر الہامی کتاب کو حاصل نہیں چنانچہ اس کے نازل کرنے والے خدائے رحمان و منان نے خود فرمایا ہے کہ:۔

"وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ۝"

(القمر: ۱۸)

"اور یقیناً ہم نے قرآن کو یاد کرنے اور عمل کرنے کے لئے آسان بنایا ہے پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟"

حضرت عمرؓ نے ایمان لانے سے قبل جب قرآن کریم سنا تو آپ بے اختیار پکار اٹھے کہ:۔

"مَا اَحْسَنَ هٰذَا الْكَلَامُ!"

"کیا ہی اچھا اور حسین کلام ہے!"

جمال و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے
بہار جاوداں پیدا ہے اس کی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اس کا کوئی بستاں ہے

(بانیٔ سلسلہ احمدیہ)

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

(۱) "کوئی تقریر ایسا قوی اثر کسی دل پر ڈال نہیں سکتی جیسے قوی اور پر برکت اثر لاکھوں دلوں پر وہ ڈالتا آیا ہے۔"
(سرمہ چشم آریہ حاشیہ صفحہ ۱۸)

(۲) "قرآن شریف کی حفاظت کا جو وعدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وہ توریت یا کسی اور کتاب کے لئے نہیں......
قرآن شریف کی حفاظت کا یہ بڑا زبردست ثبوت ہے کہ اس کی تاثیرات کا ہمیشہ تازہ بتازہ ثبوت ملتا رہتا ہے۔" (الحکم ۱۷ نومبر ۱۹۰۵ء)

حفظِ قرآن کے بارے میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

"مسلمانوں میں حفظِ قرآن کا شروع سے اتنی کثرت پائی جاتی ہے کہ ہر زمانہ میں ایک لاکھ سے دو لاکھ تک حافظ دنیا میں موجود رہا ہے بلکہ اس سے بھی بہت زیادہ حافظ دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ حافظ اس کو کہتے ہیں جو شروع سے لے کر آخر تک اس کے تمام حصوں کو یاد رکھتا ہے۔ عام طور پر یورپین مصنف اپنی ناواقفی کی وجہ سے یہ خیال کر لیتے ہیں کہ جبکہ دنیا میں بائیبل کا کوئی حافظ نہیں ملتا تو قرآن شریف کا کوئی حافظ کہاں ہو سکتا ہے۔ حالانکہ قرآن کریم کا یہ معجزہ ہے کہ وہ ایسی سریلی زبان میں نازل ہوا ہے کہ اس کا حفظ کرنا نہایت آسان ہے۔ میرا ایک لڑکا ناصر احمد جو آکسفورڈ کا بی اے آنرز اور ایم اے ہے۔ میں نے اسے دنیوی تعلیم سے پہلے قرآن کریم کے حفظ پر لگایا اور وہ سارے قرآن کا حافظ ہے۔ قادیان میں دو ڈاکٹر حافظ ہیں۔ (یعنی ڈاکٹر بدرالدین صاحب (میجر) ابن حضرت مولوی فرزند علی صاحبؓ اور مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب ابن محترم بھائی محمود احمد صاحب صحابی ناقل) اسی طرح اور بہت سے گریجوایٹ اور دوسرے لوگ حافظ ہیں۔ جن ڈاکٹروں کا میں نے ذکر کیا ہے ان میں سے ایک نے صرف چار پانچ مہینے میں قرآن شریف حفظ کیا تھا۔ چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب...... کے والد صاحب نے اپنی آخری عمر میں جبکہ وہ قریباً ساٹھ سال کے تھے چند مہینوں میں سارا قرآن حفظ کر لیا تھا۔"

(دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی صفحہ ۲۷)

قرآن کریم کے سب سے پہلے حافظ سید الحفاظ سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے بے شمار صحابہؓ کو قرآن حفظ تھا۔ بئر معونہ کے مقام پر ایک گروہ سازش کے تحت کفار نے ستر حفاظِ قرآن کو شہید کر دیا تھا۔ صحابۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں مندرجہ ذیل صحابہ حفاظِ قرآن کی سند مسلّم ہے:۔

(۱) حضرت عثمانؓ بن عفان
(۲) حضرت علیؓ ابن ابی طالب
(۳) حضرت ابی ابن کعبؓ
(۴) حضرت زیدؓ بن ثابت
(۵) حضرت عبداللہؓ بن مسعود
(۶) حضرت ابوالدرداءؓ
(۷) حضرت ابوموسیٰ الاشعریؓ

اسی طرح پورا قرآن حفظ کرنے والی مندرجہ ذیل صحابیاتؓ کے نام احادیث میں مذکور ہیں:۔

(۱) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ
(۲) ام المومنین حضرت حفصہؓ
(۳) ام المومنین حضرت ام سلمہؓ
(۴) ام ورقہؓ بنت نوفل۔

(بحوالہ جنگ کراچی جشنِ نزول قرآن ایڈیشن ستمبر ۱۹۷۷ء)

مندرجہ بالا مضمون سے واضح ہے کہ حفظِ قرآن انتہائی مبارک کام ہے جس کا آغاز سید الانبیاء و حبیب خدا سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا۔ پھر حضورؐ کے صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ رسولؐ نے قرآن حفظ کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی تاکید فرمائی۔ آپؑ کے خلیفۂ اولؓ و خلیفۂ ثالث حافظ قرآن ہیں اور لاکھوں مسلمانوں نے اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ اور حکمتِ بالغہ کے تحت ہر دور میں قرآن پاک حفظ کیا۔

جماعت احمدیہ میں بھی بفضل اللہ تعالیٰ سینکڑوں حفاظ موجود ہیں تاہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے خلفائے عظام کی یہ شدید خواہش ہے کہ جماعت کے زیادہ سے زیادہ افراد قرآن پاک کو حفظ کرنے کا شرف حاصل کریں تا وہ قرآنی انوار و برکات کو دنیا میں پھیلانے والے ہوں۔ حال ہی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ جماعت کے نوجوان کم از کم ایک ایک پارہ قرآن کریم کا حفظ کریں چنانچہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو یہ سعادت نصیب ہوئی ہے کہ اس نے نوجوانوں میں حفظِ قرآن کی تحریک کو باقاعدہ اور منظم و موثر بنانے کے لئے ایک سکیم تیار کی ہے جس کے تحت اس وقت تک مختلف اضلاع اور جماعتوں کے کم و بیش پونے پانچ صد نوجوان اپنے آقا و امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی مبارک تحریک اور آواز پر لبیک کہنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں لیکن یہ تعداد ابھی بہت کم ہے اور بجا طور پر یہ خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے کہ ع "نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز"

خاکسار اپنے نوجوان بھائیوں سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں حفظِ قرآن کی مبارک تحریک میں اپنے نام لکھوائیں۔ قائدین کرام و صدرانِ نوجوانوں کو اس کی تحریک کریں اور ان کے اسماء صدر محترم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کی خدمت میں ارسال فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم محبانہ اور والہانہ اور عاشقانہ رنگ میں اپنے پیارے آقا کی اس انتہائی مبارک تحریک پر لبیک کہ

۴۔ کہیں اور قرآن مجید سے ہمیں غیر معمولی محبت اور عشق ہے اس کا ممنونانہ اظہار کریں۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطا تو ایسا ہی کر!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپین میں رسالہ "ECCLESIA" کیتھولک چرچ کا واحد ترجمان ہے اس رسالہ کے رپورٹر "Jose Antonio Carro Celada." کی طرف سے ۱۳ اگست ۱۹۷۷ء کے الینبوع (۱۸۹۲) میں جماعت احمدیہ سے متعلق ایک آرٹیکل شائع ہوا ہے جس کا اردو ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے خاص فضل سے اس کے بہتر نتائج پیدا کرے اور سعید روحوں کو اسلام میں داخل کرنے کا موجب بنائے۔ آمین!

(کرم الٰہی ظفر
انچارج مشن۔ سپین)

سپین میں غیر کیتھولک جماعتیں

احمدیہ مسلم جماعت

"کرم الٰہی ظفر ان کا نام ہے۔ میڈرڈ کی رسترو (سنڈے مارکیٹ) میں پاکستانی نیشنل لباس۔ پگڑی۔ اچکن اور شلوار میں ملبوس عطر فروخت کرتے ہوئے آپ کو ملیں گے۔ شادی شدہ ہیں اور چھ بچے ہیں۔ ان کا ورکنگ مقام۔ خوشبوؤں کے علاوہ تبلیغی لٹریچر سے بھرا ہوا ہے۔ ان کی اہلیہ خاموشی سے پردہ کے ساتھ وہاں سے گزر گئیں۔ کرم الٰہی ظفر سپین مشن کے امام ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ میں تو ایک خادم ہوں تقریباً ۳۰ سال سے عطر فروخت کر کے پرجوش رنگ میں اسلام کی تبلیغ کرتے ہیں۔ ان کی کوشش سے ۳۰ ہسپانوی لوگ اسلام قبول کر چکے ہیں ان میں ڈاکٹر۔ وکیل، ٹیچر اور طلبہ اور مزدور پیشہ لوگ بھی شامل ہیں۔ اس وقت ان کے دو مشن کام کر رہے ہیں۔ ایک میڈرڈ میں۔ دوسرا پورٹوپانو میں۔ احمدی مسلمانوں کے پاس ابھی تک مسجد نہیں ہے ایک وقت انکو امید تھی کہ طلیطلہ کی ایک پرانی مسجد ان کو مل جائے گی۔ نماز گھر کے ایک کمرہ میں پڑھتے ہیں یا کبھی میدان میں

اسلام کے ریفارمر:

جماعت احمدیہ اسلامی فرقوں میں سے ایک فرقہ ہے جو دنیا کے سامنے اسلام کی سچی تعلیم پیش کرتا ہے۔ جس کی بنیاد حضرت احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے (۱۹۰۸ء۔ ۱۸۳۵ء) میں رکھی۔ کرم الٰہی ظفر نے مجھ سے بیان کیا کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوا۔ جو مکمل۔ عالمگیر اور دائمی شریعت ہے اس لئے کوئی نئی شریعت والا نبی ہرگز نہیں آسکتا۔ مسلمانوں میں جو خرابیاں پیدا ہوئی تھیں یعنی دین سے بعد، قرآن کریم کی تعلیم پر عمل نہ کرنا۔ بلکہ احکام قرآن کریم کے متعلق سرکشی کا مادہ پایا جانا۔ ان سب حالات کے متعلق پہلے سے ہی پیشگوئیاں موجود تھیں کہ دنیا کی اصلاح کے لئے آخری زمانہ میں ایک مصلح (عظیم) ظاہر ہوگا یہ پیشگوئیاں حضرت احمد قادیانی (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے وجود (مبارک) میں پوری ہوگئیں۔ آپ کا دعویٰ ہے کہ آپ اس زمانہ کے مسیح موعود ہیں۔ مسیح ابن مریم کی آمد ثانی کی پیشگوئی پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا۔

بانی سلسلہ احمدیہ (علیہ السلام) ہندوستان کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ایک سچے اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے مسلمان کی طرح آپ کی اپنی زندگی عبادت اور قرآن کریم کے مطالعہ کے لئے وقف کر دی۔ آپ نے تقریباً ۸۴ کتب لکھیں۔ اور آپ نے یہ دعویٰ کیا کہ صرف اسلام کی تعلیم پر عمل کر کے ہی انسان اپنی روحانیت کی تکمیل کر سکتا ہے۔ آپ نے اس بات کا اعلان کیا کہ آپ کی بعثت کا مقصد صرف دنیا میں اسلام کا احیاء و اشاعت ہے۔

جماعت احمدیہ کے عقائد کا خلاصہ:

جماعت احمدیہ کے عقائد کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ خدا تعالیٰ کی ذات واحد لاشریک ہے۔ وہ علیم و حکیم اور خالق الکل ہے۔ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ حیات انسانی کے لئے مکمل ضابطہ۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سب نبیوں کے سردار ہیں آپ کے وجود (مبارک) میں تمام انسانی کمالات ختم ہوگئے۔

ہمارا عقیدہ ہے کہ مختلف مذاہب کے بانیان کی جو کتب مقدسہ موجود ہیں جب وہ نازل ہوئیں تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی ہوئی ہوئی تھیں جن پر وہ نازل ہوئیں وہ اللہ تعالیٰ کے مقدس رسول تھے اور ہر قسم کے گناہ سے پاک تھے۔ ہم فرشتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ فرشتہ وہ روح ہے جو انسان کو دعوت الی الخیر کرتا ہے انسان کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ فرشتوں کی تحریک پر نیک عمل بجالائے یا شیطان جو داعی الی الشر ہے اس کے پیچھے چلے

آخرت (کی زندگی) خالص روحانی چیز ہے دوزخ انسان کی اصلاح کے لئے ہوگا نہ کہ دائمی۔

سپین مشن کے امام نے مجھ سے بیان کیا کہ قرآن کریم میں (حضرت) مسیح اور حضرت مریم کا بھی ذکر ہے۔ انہوں نے مجھے "Jesus in India" ایک کتاب دکھائی اور بتایا کہ مسیح (علیہ السلام) صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس لعنتی موت سے بچا لیا۔ آپ فتح اور کامیابی کے ساتھ ۱۲۰ سال کی عمر میں سری نگر کشمیر میں طبعی موت سے فوت ہوئے جہاں وہ فلسطین سے لمبا سفر کر کے کھوئی ہوئی بھیڑوں کو جمع کرنے کے لئے پہنچے۔

احمدی لوگ وضو، قیام، رکوع سجود کی شرائط کے ساتھ روزانہ پانچ نمازیں ادا کرتے ہیں۔ روزے کی صورت میں نہ صرف کھانا پینا منع ہے بلکہ ہر قسم کی برائیوں سے بچنا بھی ضروری ہے ورنہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ زکوٰۃ دینا اور اگر استطاعت ہو تو حج بیت اللہ کرنا فرض خیال کرتے ہیں۔ ان میں جوئے اور سؤر کا گوشت کھانے کی ممانعت ہے سؤر کو پلید اور گندہ جانور سمجھتے ہیں سینما اور تھیٹر جانا بھی ان کے مذہب میں منع ہے۔

انہوں نے مجھے بتایا کہ ایسا تہذیب و تمدن چاہتے ہیں جس میں انسان کا دھیان اللہ تعالیٰ کی طرف رہے۔

اب تک تو اخلاقی اور روحانی قدروں کی باتیں ہوتی رہیں لیکن جیسے دنیا مادہ پرستی میں غرق ہے کسی کو کوئی ہوش نہیں کہ وہ دنیا کو ایک ہاتھ پر جمع کرنے کا کوئی طریق سوچے۔ اس لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ پوری توجہ سے زور لگایا جائے کہ ایک دوسرے سے نیکیوں میں کون آگے بڑھتا ہے اس بات کی فکر ہو کہ کون سی قوم امین اور دیانت دار ہے اور صدق و صفا میں دوسری قوم سے بڑھ کر ہے۔

حضرت مسیح موعود (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے فرزند (حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اسلام میں سیاست کے متعلق سچے بنیادی اصول اس طرح بیان فرمائے ہیں کہ حکومت کسی کا حق نہیں بلکہ قوم کی امانت ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ رعایا کے سب لوگوں کے ساتھ عدل و انصاف کرے۔ ان کے لئے امن و امان اور ترقی کا خیال رکھے۔ حاکموں کا فرض ہے کہ وہ غیر جانبدار رہ کر رعایا سے عدل و انصاف کا سلوک کریں۔

اسلام میں عورت کا مقام:

امام کرم الٰہی ظفر نے بیان کیا کہ اسلام عورت کو عزت کا مقام دیتا ہے اور ان سے ایسے حسن سلوک سے پیش آنے کی تعلیم دیتا ہے کہ جو ایک صنف نازک سے ہونا چاہیئے۔ ان کی پاکدامنی کی حفاظت کے لئے ہر خطرے والی راہوں سے روکتا ہے اسلام میں مرد اور عورت کے ناجائز تعلقات کی سختی سے ممانعت ہے۔

تعدد ازدواج کی اجازت ایک رنگ میں عورتوں کے حقوق کی حفاظت بھی ہے مثلاً اگر عورتوں کی تعداد مردوں سے زیادہ ہو تو ان کے لئے بھی شادی کی راہ کھل جاتی ہے۔ ایک مسلمان کی زندگی زیادہ تر مشغول اور مذہبی ہے جب بچہ پیدا ہو تو اس کے کان میں اذان دی جاتی ہے۔ (اگرچہ وہ اس کا مطلب بڑا ہو کر ہی سمجھیگا) بالوں کو استرے سے صاف کر کے ان کے وزن کے برابر چاندی تول کر اس کی قیمت غریبوں میں تقسیم کی جاتی ہے۔ لڑکے کا ختنہ کرانے کا حکم ہے اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور اگر لڑکی ہو تو ایک بکرا عقیقہ میں دیا جاتا ہے شادیاں اسلامی رواج کے مطابق کی جاتی ہیں۔ طرفین کے لئے ماں باپ کی رضامندی ضروری ہے۔ امام نکاح کا اعلان کرتا ہے جو اکثر مسجد میں ہوتا ہے۔

نعشوں کو غسل دے کر خوشبو دار مرہم لگائی جاتی ہے اور کفن پہنایا جاتا ہے اگر عام طور پر دفن کرنا ہو تو تابوت میں رکھ کر ورنہ عموماً چارپائی پر رکھ کر کندھوں پر اٹھا کر قبرستان لے جا کر دفن کر دیتے ہیں۔ دفن کرنے کے بعد دعا کی جاتی ہے۔

احمدیہ جماعت میں خلافت کا نظام قائم ہے ۱۹۴۷ء میں برصغیر انڈیا اور پاکستان کی تقسیم کے بعد جماعت احمدیہ کو پاکستان ہجرت کرنا پڑی جہاں جماعت کا آج کل مرکز ہے ۱۹۶۵ء سے حضرت مرزا ناصر احمد (ایدہ اللہ تعالیٰ) جو حضرت مسیح موعود (علیہ السلام) کے پوتے ہیں جماعت کے خلیفہ ہیں اور تمام دنیا کے احمدیوں کی قیادت فرماتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات اماء اللہ کے سیرت النبیؐ کے جلسے

ماہ مارچ میں مختلف لجنات اماء اللہ نے یوم سیرت النبیؐ کے جلسے منعقد کئے جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کرنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

محمد آباد۔ دوالمیال۔ قصور۔ بھیرہ۔ کوٹ عبدالمالک۔ شیخوپورہ۔ کراچی۔ نبی سر روڈ۔ ملتان۔ ایبٹ آباد۔ مردان۔ کوئٹہ۔ کریم نگر فارم بستی جمال والہ کوٹھی۔ جڑانوالہ۔ ساہیوال۔ پونڈہ۔ منگوٹلی۔ گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر۔ سرگودھا۔ پشاور۔ جہلم۔ ڈیرہ غازیخان۔ بہاولنگر۔ حیدرآباد۔ سانگھڑ۔ وہاڑی۔ جھنگ صدر۔ چک ۸۸ شمالی۔ سعد اللہ پور۔ نوشہرہ کینٹ۔ راولپنڈی۔ ساہووالہ۔ بشیر آباد۔ پیرکوٹ ثانی۔ حلقہ کھوکھراپار۔ پیرمحل۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنات اماء اللہ کے جلسہ ہائے یوم مصلح موعود

ماہ فروری میں مختلف لجنات نے جلسہ ہائے مصلح موعود منعقد کئے جن میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صفات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی اور پیشگوئی مصلح موعود کی وضاحت کی گئی۔ مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے جلسہ مصلح موعود منعقد کرنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

سرگودھا۔ بھیرہ۔ محمود آباد۔ قصور۔ پیرمحل۔ کوئٹہ۔ کراچی قیادت ۴۔ نوابشاہ حلقہ نمبر ۲۔ چک ۸۸ شمالی۔ ملتان۔ کراچی قیادت ۱۔ ایبٹ آباد۔ بیتی۔ سانگلہ ہل۔ ساہیوال۔ وریڑھ چک ۲۹۔ کریم نگر فارم۔ جہلم۔ ڈیرہ غازیخان۔ بہاولنگر۔ حیدرآباد۔ سانگھڑ۔ جھنگ صدر۔ سعد اللہ پور۔ نبی سر روڈ۔ چونڈہ۔ ناصر آباد فارم۔ نوشہرہ کینٹ۔ بشیر آباد۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعاہائے مغفرت

۱۔ میری اہلیہ مورخہ ۵-۵-۷۸ کو عرصہ دو ماہ بیمار رہنے کے بعد امریکن ہسپتال لاہور میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ موصیہ تھیں اور محترم میاں غلام محمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور کی دختر تھیں اور چوہدری رشید احمد صاحب ٹاؤن پلیننگ آف لاہور، ڈاکٹر شریف احمد صاحب (دندان ساز) ربوہ اور محمد سلیم صاحب مقیم لنڈن کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند، بڑی ملنسار، سلسلہ کی خادم اور مہمان نواز تھیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے۔ ان کے جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ جن عزیزوں نے مرحومہ کی دن رات خدمت کی اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری یوسف علی مکان نمبر ۲۶/۲۱ محلہ دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ)

۲۔ مورخہ ۳ مئی ۱۹۷۸ء کو صبح کے وقت مکرم مرزا ارشد بیگ صاحب زعیم انصار اللہ بہاولپور کی والدہ محترمہ ہدایت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد امین بیگ صاحب ۸۵ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ مکرم مرزا فتح بیگ صاحب کی بیٹی اور مرزا سلطان بیگ صاحب کی پوتی تھیں ۳ مئی ۱۹۷۸ء کو بہاولپور میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ احباب مرحومہ کی مغفرت کے لئے اور مرحومہ کے لواحقین کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(رانا مبارک احمد جنرل سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بہاولپور)

۳۔ میرے خسر محترم عبدالستار خان صاحب کے متعلق کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ان کا شاہ آباد ضلع ہردوئی یو۔پی (بھارت) میں گزشتہ مہینے انتقال ہو گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

احباب دعا کریں کہ خداوند کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ متعلقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد ابراہیم خان آف کپورتھلہ
دارالصدر غربی۔ ربوہ

ضروری تصحیح

الفضل ۱۰ مئی ۱۹۷۸ء کے صفحہ ۴ کے آخر پر چند سطور تحریر ہونے سے رہ گئی ہیں جس کی وجہ سے مضمون کا تعلق دوسری قسط سے قائم نہیں رہتا۔ وہ سطور یہ ہیں:۔

"بالکل یہی حالت و کیفیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تھی کہ آپ کی ہر وقت یہی خواہش ہوتی تھی کہ آپ اپنے پیارے آقا و مولیٰ مالکِ حقیقی کے گھر میں بیٹھے ہر وقت اس کے ذکر میں مشغول رہیں اور کوئی آپ کو اس کے ذکر سے روکنے والا نہ ہو۔"

احباب تصحیح فرمالیں —— (ادارہ)

گمشدہ رسید بک مجلس انصار اللہ

ایک عدد رسید بک نمبر ۴۰۹ مکرم مجید اللہ صاحب کلیم نے مجلس انصار اللہ سانگلہ ہل کے لئے ۹ اپریل کو دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ سے حاصل کی۔ انہوں نے ربوہ کے ریلوے سٹیشن پر سانگلہ ہل جانے والے کسی دوست کو دی تا کہ وہ ماسٹر بشیر احمد صاحب کو سانگلہ ہل پہنچا دیں۔ وہ رسید بک ابھی تک ماسٹر بشیر احمد صاحب کے پاس نہیں پہنچی۔ جن صاحب نے رسید بک سٹیشن پر لی تھی اُن سے درخواست ہے کہ وہ رسید بک ماسٹر بشیر احمد صاحب سانگلہ ہل یا دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تبدیلی نام

خاکسار نے اپنا نام عبدالرشید ارشد کی بجائے عبدالرشید احمد رکھ لیا ہے۔ تمام احباب مطلع رہیں اور آئندہ سے اسی نام سے خاکسار کو پکارا اور لکھا جائے۔

(عبدالرشید احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ پشاور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم ملک فضل احمد صاحب سابق پہریدار حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ مختلف عوارض سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ ان دنوں تکلیف زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین (نور الدین خوشنویس ربوہ)

۲۔ ملک کریم احمد ظفر ابن محترم مولوی ظہور حسین صاحب کو لاہور سے اسلام آباد جاتے ہوئے ایک حادثہ پیش آیا اور شدید چوٹیں آئیں۔ اب پہلے سے افاقہ ہے۔ احباب صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد اسحاق حبیب بنک ربوہ)

۳۔ میرے دوست خان عزیز محمد خان صاحب آف لاہور کے بیٹے عزیزم لئیق محمد خان کا چارٹرڈ اکونٹنٹ کا امتحان ۶ ماہ حال سے شروع ہے۔ امتحان کٹھن ہے احباب کرام سے عزیز کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سردار بشیر احمد انجنیئر ربوہ)

۴۔ خاکسار عرصہ سے تبخیر معدہ اور گھٹنوں کے درد سے بیمار ہے احباب صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ دوست محمد سکنہ کوٹ مومن تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا)

۵۔ میرے والد محترم عبدالحق صاحب ناصر ۲۴ فروری سے بعارضہ فالج بیمار ہیں اب قدرے افاقہ ہے گو احباب جماعت کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمادیں۔ (ندیم الحق ناصر ساہیوال)

۶۔ مکرم سید سعید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ واربرٹن ضلع شیخوپورہ کے پیٹ کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہوا ہے جس کے بعد انہیں کمزوری ہو گئی ہے۔ قارئین کرام انکی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۷۔ ۱۔ مکرم پروفیسر افضال احمد صاحب منیر کی بچی شازیہ منیر کئی دنوں سے بیمار ہے۔

۲۔ مکرم میر عبدالعزیز صاحب کی آنکھ کا اپریشن ہونا ہے۔

۳۔ خاکسار کی ایک بہن امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ شیخ مختار احمد صاحب بیمار ہیں۔

احباب جماعت سے ان تینوں کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(رانا مبارک احمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بہاولپور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ ہجرت۔ آج یہاں پر جامع مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے بتایا کہ مسیح موعود کی بعثت عیسائیت کے غلبہ کے وقت مقدر تھی اس کے ذریعہ اس قرآنی صداقت کا اظہار ہونا تھا کہ حضرت مسیح نے صلیب پر وفات نہیں پائی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی قرآنی صداقت کا اہلِ یورپ پر اظہار کرنے کے لئے اپنا حالیہ سفر شروع فرمایا ہے۔

آپ نے بتایا کہ قرآن مجید میں یہ پیشگوئی موجود ہے کہ مسیح موعود کے ذریعہ بہت سے عیسائی اسلام قبول کر کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہوں گے چنانچہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ یہ پیشگوئی خدا کے فضل سے پوری ہوئی ہے اور آئندہ بھی پوری ہوتی چلی جائے گی۔

آخر میں آپ نے دعا کی تحریک فرمائی کہ اللہ تعالیٰ انگلستان میں ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور اسے اسلام کی یورپ میں وسیع تبلیغ و اشاعت کا موجب بنائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے موجودہ سفر کو خیر و برکت کا باعث بنائے اور روح القدس کے ساتھ حضور کی تائید و نصرت کرے۔ آمین۔

برادرم مکرم انعام الحق صاحب کوثر مربی سلسلہ احمدیہ ابن مکرم شیخ فضل حق صاحب آف سبی بلوچستان کا نکاح محترمہ فائقہ منصور صاحبہ بنت مکرم منصور محمد صاحب شرما دستگیر کالونی کراچی کے ہمراہ مبلغ آٹھ ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولوی عبد السلام صاحب طاہر مربی کراچی نے احمدیہ ہال کراچی میں ۱۰ رمارچ ۱۹۷۸ء کو پڑھا۔

عزیزہ فائقہ صاحبہ مکرم فتح محمد صاحب شرما کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر حاجی خان صاحب سابق امیر جماعت کراچی و صوبہ سندھ کی نواسی ہیں۔

بارات ۹ رمارچ کو سبی سے کراچی پہنچی اور ۱۱ رمارچ کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی ۱۳ رمارچ کو دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں کثرت سے احباب نے شرکت فرمائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔

(حامد کریم محمود مربی سلسلہ۔ ربوہ)

مورخہ ۱۲؍۲ کو بعد نماز عصر مسجد محمود ربوہ میں خاکسار کی لڑکی عزیزہ امۃ الحی کا نکاح عزیز عبد الغفار خان صاحب ابن مکرم عبد الحمید خاں صاحب مرحوم کے ساتھ چار ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری نے پڑھا۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(خاکسار قاضی محمد یوسف واقفِ زندگی دفتر وکالتِ تبشیر ربوہ)

---

۴ رمئی ۱۹۷۸ء کو میرے بیٹے عزیز مولوی صفی الرحمٰن صاحب خورشید سنوری واقف زندگی کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کے نکاح کا اعلان ۲۹ راپریل ۱۹۷۸ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں بعد نماز عصر عزیزہ امۃ الوحید صاحبہ بنت مکرم مرزا بشیر احمد صاحب آف لنگروال حال انند پورہ راولپنڈی کے ہمراہ فرمایا تھا۔ تقریب رخصتانہ میں مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی راولپنڈی نے دعا کرائی۔

۵ رمئی کو میرے مکان پر دعوتِ ولیمہ ہوئی جس میں دیگر بہت سے احباب کے علاوہ متعدد افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی شرکت فرمائی۔ دعوت کے اختتام پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے اجتماعی دعا کرائی۔

عزیز صفی الرحمٰن خورشید حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ کے نواسہ ہیں اور عزیزہ امۃ الوحید حضرت مرزا برکت علی صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نواسی ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(خاکسار (حکیم) حفیظ الرحمٰن حنیف سنوری آنریری کارکن دفتر وقف عارضی۔ ربوہ)

فضلِ عمرؓ درس القرآن کلاس ۱۹۷۸ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال فضلِ عمر درس القرآن کلاس مورخہ ۱۰ رجولائی سے ۲۴ رجولائی ۱۹۷۸ء مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگی۔ لہٰذا جملہ امراء کرام / صدر صاحبان و مربیانِ کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے طلباء و طالبات کو کلاس میں شمولیت کے لئے تاکیدی طور پر تحریک فرمائیں۔ اس کلاس میں شمولیت کرنیوالے طلباء کی فہرست نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ میں اور طالبات کی فہرست بخدمت حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ۷ رجولائی تک بہرحال بھجوادی جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ تعلیم القرآن)

عظیم تفسیر

"کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پڑھنا بھی از حد ضروری ہے۔ آپ کی تصنیفات قرآن کریم کی ہی تفسیر یا احادیث نبویؐ کی شرح پر ہی مشتمل ہیں کیونکہ اب قرآن کریم قیامت تک کے زمانہ کے لئے آخری اور مکمل ہدایت ہے ..... مگر اس میں جو کچھ بتایا گیا ہے اسے سمجھنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو تفسیر ہمارے ہاتھوں میں دی ہے وہ اتنی عظیم ہے کہ اسے بھی جتنی دفعہ پڑھا جائے وہ کم ہے اور ہر دفعہ اس میں نئے معانی اور نئے معارفِ قرآنی نظر آتے ہیں۔"

(تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ۔ الفضل ۵ نومبر ۱۹۷۷ء)

کیا آپ اس عظیم تفسیر سے فائدہ اٹھا رہے ہیں؟ اگر سابق میں کوتاہی ہوئی ہے تو اب اس کا ازالہ فرمائیں۔ انصار اللہ کیلئے سہ ماہی دوم کے نصاب میں "پیغام صلح" مقرر کی گئی ہے۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے دو روپے میں حاصل کریں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مرکزی سالانہ امتحانات اطفال

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات (ستارہ اطفال، ہلال اطفال، قمر اطفال، بدر اطفال) ۲۵ رمئی کو منعقد ہو رہے ہیں۔

قائدینِ کرام و ناظمینِ اطفال سے گذارش ہے کہ وہ اطفال کو امتحانات کی تیاری کرائیں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

میری بچی حفیظہ صادقہ تا حال لندن ہسپتال میں بیمار ہے صحت کی رفتار بہت سست ہے۔ احبابِ کرام سے درخواست ہے کہ اس کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار حافظ بشیر الدین عبید اللہ۔ ربوہ)

نصرت گرلز ہائی سکول کے ہوسٹل کا اجراء

معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا ہوسٹل جو کچھ عرصہ سے بند ہو گیا تھا اب پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے کھل گیا ہے طالبات کو اس سہولت سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اور ہوسٹل میں داخلہ لینے کے لئے بلاتاخیر پہنچ جانا چاہیئے۔

(نامہ نگار)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴